سوال

(11)ایک خاص ذکراوردرود کاحکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد گل بھائی نے مجھے خط لکھا وہ کہتے ہیں ’’کیاتراویح کی ہر دو رکعت کے بعد ’’یا حی یا قیوم‘‘ کہنا مشروع ہے‘‘ ؟اور کیا ہر چار رکعات کے بعد ’’سبحان ذی الملکوت والعظمة سبحان الذی لا ینام ولایموت‘ یا مجیر یا مجیر اجونی عن النار الصلاۃ بر محمد یا درود بر محمد کہنا مشروع ہے ؟۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ولاحول ولاقوۃالاباللہ۔

یہ اذکار نماز تراویح اور غیر تراویح میں ثابت نہیں ہاں ’’یا حی یا قیوم‘‘ مطلق ادعیہ میں ثابت ہے بلکہ مناسب ہے کہ استغفراللہ کہے جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد استغفار کیا کرتے تھے‘ اوران کا ’وردو بر محمد کہنا عربی نہیں تو یہ دین کیسے ہوسکتا ہے ۔

ملاحظہ کریں مدخل :(2/145)وضیاء النورص :(223)‘ یہ کلمات ابن عابدین نے ردالمختار(1/474) میں قہستانی رحمہ اللہ تعالی سے ذکر کئے ہیں اوراس کی نہ کوئی دلیل ذکر کی ہے ۔ نہ سند اورنہ ہی اس دعا کا مخرج بتایا ہے اس لیے یہ مشروع نہیں ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باجماعت نماز تراویح چار راتیں پڑھی تھیں ‘تو یہ کہیں منقول نہیں کہ آپ نے یہ دعا کی ہو اورنہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح اذکار جہراً پڑھتے تھے جس طرح اہل بدعت مسجدوں میں شور برپا کرتے ہیں اور مساجد کے احترام کا خیال نہیں کرتے ‘پس ہم سب پر اتباع لازم ہے بدعات کے پیچھے نہیں پڑنا چاہیے ‘ساری بھلائی اتباع میں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص57

محدث فتویٰ